1171- عورتوں کے لیے مصنوعی بال اور وگ لگانے کا حکم

سوال

کیا عورت اپنے خاوند کے لیے بطور بناؤ سنگھار وگ لگا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

خاوند اور بیوی میں سے ہر کوئی ایک دوسرے کے لیے بناؤ سنگھار کر سکتا ہے، بلکہ کرنا چاہیے جس سے ان میں محبت کا تعلق قوی ہوتا ہے، لیکن یہ سب کچھ شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے کرنا ہوگا، اسلام نے جو کچھ مباح کیا وہ استعمال کیا جائے، اور حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کیا جائے.

وگ نامی بالوں کا استعمال غیر مسلم عورتوں میں شروع ہوا وہ وگ لگا کر خوبصورتی حاصل کرتی ہیں، حتی کہ یہ چیز ان کی علامت بن چکی ہے، اس لیے مسلمان عورت کے لیے بطور خوبصورتی وگ لگانا جائز نہیں، چاہے خاوند کو دکھانے کے لیے ہی ہو، کیونکہ اس میں کفار عورتوں کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مشابہت اختیار کرنے سے اجتناب کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

"جس کسی نے بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے"

اور اس لیے بھی کہ یہ بالوں کے ساتھ اور بال ملانے میں شامل ہوتا ہے، بلکہ یہ اس سے بھی شدید ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع کیا اور اس پر لعنت فرمائی ہے"

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5/191).

اور حمید بن عبد الرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں کہ جس برس معاویہ بن ابو سفیان رضی اللہ تعالی عنہما نے حج کیا اور وہ

منبر پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے ایک خادم کے ہاتھ سے بال پکڑے (وگ) اور فرمانے لگے :

"تمہارے علماء کہاں ہیں، میں نے
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ اس سے منع فرمایا کرتے تھے، اور وہ کہتے تھے : جب بنو اسرائیل کی عورتوں نے یہ لگانے شروع کیے تو وہ ہلاک ہو گئے"

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی بال لگانے اور بال
لگوانے، اور جسم گدوانے اور گودنے والی پر لعنت فرمائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5477).

واللہ اعلم.